صحیفۂ انقلاب | وصیت از جناب امام خمینی ۔ ناشر: رایزنی فرہنگی سفارت جمہوری اسلامی ایران، اسلام آباد ۔ صفحات: ۹۲ سفید کاغذ پر طباعت رنگین ٹائیٹل ۔ قیمت: درج نہیں ہے (غالباً مفت تقسیم کے لیے ہے)۔

زیر نظر کتابچہ حکومت ایران کی طرف سے سیاسی و مذہبی پروپیگنڈے کا ایک حصہ ہے جس کے ٹائیٹل پر جناب خمینی کی تصویر چسپاں ہے اور اسے پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) کی تعداد میں چھپوا کر ایرانی سفارت خانے نے اسلام آباد سے شائع کیا ہے ۔ اس میں موجودہ ایرانی انقلاب کے پس منظر، پیش منظر اور مستقبل کے بارے میں اظہار خیال کیا گیا ہے ۔ اور دراصل یہ جناب خمینی صاحب کی ایرانی قوم کے نام اپنی وصیت درج ہے۔ اصل وصیت نامہ فارسی میں ہے اور یہ اُس کا ترجمہ ہے، مگر افسوس کہ اس میں بعض دلآزار باتیں بھی پائی جاتی ہیں ۔ مثلاً:

۱۔ "میں جرأت کے ساتھ دعویٰ کرتا ہوں کہ آج کی ایرانی قوم اور اس کی کروڑوں کی آبادی آج کے دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کی حجازی ۔۔۔ اور امیر المومنین (علی) و حسین ابن علی (صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہما) کے دور کی کوفی و عراقی اقوام سے بہتر ہے۔" (ص ۴۶) ۔۔ (گویا موجودہ ایرانی لوگ صحابہ کرامؓ سے افضل ہیں)۔

۲۔ نہج البلاغہ کو "قرآن کے بعد مادی و روحانی زندگی کا عظیم ترین دستور" لکھا گیا ہے ۔ (ص ۔ ۳۰)

۳۔ حدیث ثقلین کے بارے میں یہ غلط دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ "تمام مسلمانوں میں حدیث متواتر کی حیثیت رکھتی ہے"۔ (ص ۔ ۲۸)

۴۔ بنی اُمیہ پر علی الاطلاق (جس میں عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ بھی شامل ہیں) لعنت بھیجی گئی ہے اور انہیں "بنی اُمیہ لعنۃ اللہ علیہم" لکھا ہے ۔ (ص ۔ ۳۴)

۵۔ "ہمیں فخر ہے کہ ہم ایسے مذہب کے پیرو ہیں جس کی بنیاد خدا کے حکم پر رسول کریمؐ نے رکھی ہے اور امیر المومنین علی ابن ابی طالب (ع) جیسا تمام قیود سے آزاد بندۂ خدا، انسانوں کو تمام زنجیروں اور غلامیوں سے رہائی دلانے پر مامور

ہے۔" (ص - ۳۰)

۶۔ "آریائی اور عرب نسل، یورپی، امریکی اور روسی نسل سے کم نہیں ہے۔" (ص ۵۳)

۷۔ "خدا کے عظیم حرم کے غاصب آلِ سعود بھی انہی ظالموں میں شامل ہیں۔ ان سب پر خدا کی لعنت، اس کے ملائکہ اور اس کے رسولوں کی لعنت ہو۔" (ص - ۳۵)

۸۔ "شاہ فہد ہر سال عوام کی بے پایاں دولت کا بہت سا حصہ قرآن کریم کی طباعت اور قرآن دشمن مذہب کے تبلیغی مراکز پر خرچ کرتا ہے۔ اور سراپا بے بنیاد اور خرافاتی مسلک وہابیت کی ترویج کرتا ہے۔" (ص - ۲۹)

ہماری رائے میں یہ کتاب فرقہ وارانہ جذبات کو ابھارنے اور مسلمانوں میں باہمی منافرت پھیلانے والی ہے۔ ایران پاکستان تعلقات سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی ایسی کوششیں تعلقات کو اور خراب کر دیں گی۔ (ا - د - ترابی)

بقیہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں تعلیم کی زبوں حالی

جب پاکستان بن گیا تو نہ انگریز رہا، نہ ہندو رہا۔ اب حکمرانی کے تخت پر خود مسلمان متمکن تھا۔ سارے اندیشے اور خطرات دور ہو چکے تھے۔ مغربی تعلیم کے ذریعے مغربی تہذیب بدستور ان میں نفوذ کر رہی تھی۔ مانع اب کوئی باقی نہیں رہا تھا۔ اس لیے جوق در جوق مسلمان مغربی تہذیب کے حوض میں نہانے لگے۔ بلکہ یہ فیشن بن گیا۔ اور مقابلہ ہونے لگا۔ ڈیڑھ صد سالہ دور غلامی میں مسلمانوں نے اس قدر مغربی تہذیب اختیار نہیں کی۔ میکالے کے الفاظ میں اس قدر کالے انگریز پیدا نہیں کیے، جتنے پاکستان بن جانے کے بعد چالیس سال میں پیدا کیے گئے ہیں۔ اب تو کیفیت یہ ہے کہ جیسے بند ٹوٹ گیا ہو اور سیلاب بہہ نکلا ہو جس میں سب بہے چلے جا رہے ہیں۔